سوال

سورہ واقعہ کی تلاوت فقر کا مداوا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتجاج اور کمزور ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 :

''من قرأ سورة الواقعة في كل ليلة لم تصبه فاقة أبدا''

(721 : 674، شعب الایمان للبیہقی 2500 :)

(289 :

2 :

''من قرأ سورة الواقعة ... ''

کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔ (الضعیفہ : 290)۔

کی سند میں احمد بن عمر یمامی کذاب راوی ہے۔

3 :

''من قرأ سورة الواقعة وتعلمها لم يكتب من الغافلين ولم يفتقر هو وأهل بيته''

شمار نہ ہوگا اور وہ اور اس کے اہل خانہ فقر میں مبتلا نہ ہوں گے۔ یہ روایت موضوع ہے۔ اس کی سند میں عبدالقدوس بن حبیب کذاب ووضاع راوی ہے۔ (الضعیفہ : 291، تذکرۃ الموضوعات : 1/78، الشریعہ : 66)

4 :

''علموا نساءکم سورة الواقعة فإنها سورة الغنى''

تعلیم دو کیونکہ یہ مالدار کرنے والی سورت ہے۔ (مسند الفردوس : 4005، الضعیفہ : 3880)

کی تلاوت ... درست نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ لمیٹی

محدث فتویٰ